



## سوال

حدیث (استیعنوا علی قضاہ حواجکم بالکتمان)

## جواب

المحدث

یہ حدیث طبرانی نے اپنی تینوں کتابوں "معجم کبیر، اور الاوسط اور صغیر میں اور امام بیہقی نے "شعب الایمان" اور نعیم الاصبغی نے "الحلیۃ" اور ابن عدی نے "الکامل" اور العقیلی نے "الضعفاء" میں روایت کی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں :

(استیعنوا علی النجیح الحواج بالکتمان فان کل ذی نعمۃ محسود) (اپنی ضروریات کو کامیاب کرنے کے لیے رازداری سے مدد لو اس لیے کہ ہر منعم جس پر نعمت کی گئی ہے اس سے حسد کیا جاتا ہے)۔

یہ حدیث معاذ بن جبل، علی بن ابی طالب، ابن عباس، ابو ہریرہ اور ابو بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مروی ہے۔

اس حدیث کے متعلق ابن ابوحاتم کہا ہے کہ یہ منکر ہے، اور ابن جوزی نے اس پر موضوع ہونے کا حکم لگایا اور حافظ عراقی اور سیوطی نے اسے الجامع الصغیر اور عجولنی نے کشف الخفاء میں اسے ضعیف قرار دیا۔

اور عیسیٰ نے مجمع الزوائد (195/8) میں نقل کیا ہے کہ :

معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اپنی ضروریات پورا کرنے کے لیے رازداری سے مدد لو اس لیے کہ ہر منعم جس پر نعمت کی گئی ہے اس سے حسد کیا جاتا ہے)

یہ حدیث طبرانی نے تینوں مجموعوں (کبیر، اوسط، اور صغیر) میں روایت کی ہے، اس کی سند میں سعید بن سلام العطار راوی پر جرح کی گئی ہے جس کے بارہ میں العللی کا کہنا ہے کہ :

لاباس بہ، اور امام احمد وغیرہ نے اسے کذاب کہا ہے، اس کے علاوہ باقی راوی ثقہ ہیں لیکن خالد بن معد کا معاذ رضی اللہ تعالیٰ سے اس کا سماع ثابت نہیں ہے۔ دیکھیں : ابن ابوحاتم کی العلل (255/2) فیض القدر للمناوی (630/1) اور کشف الخفاء للعجولنی (135/1)۔

اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے سلسلہ الصحیحہ (436/3) حدیث نمبر (1453) اور صحیح الجامع (943) میں اسے صحیح کہا ہے۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس حدیث کے بارہ میں علماء کرام نے جو علتیں بیان کی ہیں انہیں ذکر کیا ہے، لیکن اسے جس سند کے لحاظ سے صحیح قرار دیا ہے وہ مندرجہ ذیل ہے :

سھل بن عبد الرحمن الجرجانی عن محمد بن مطرف عن محمد بن المنکدر عن عروہ بن الزبیر عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم نقل کرنے کے بعد کہتے ہیں کہ یہ حدیث اس سند سے میرے نزدیک جید ہے، دیکھیں السلسلہ الصحیحہ (439/3)۔



والله تعالى اعلم.